

# UNIVERSITY OF KARACHI



## URDU

BSCS-306

Name of Student: MUHAMMAD AMAS WASEEM

Seat No: B20102077

Class Roll No: 35

Section: A

Semester No: 2<sup>nd</sup>

Submitted to: Dr. Tahmina Abbas

DEPARTMENT OF COMPUTER SCIENCE

UNIVERSITY OF KARACHI

## افسانہ : "جانی دشمن"

### تعارف مصنف :-

شہرت یافتہ ہندوستانی ایک مشہور اردو مصنف، جنوں نے افسانہ نگاری، خاک نگاری اور ناول نگاری میں کمال کے جوہر دکھائے۔ آپ کو اردو فکشن کی باغی افسانہ نگار کہا جاتا ہے۔ آپ انٹر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ایک نودہ پور میں پلی بڑھیں۔ آپ بکنو میں پروگرامر انٹرنل صوفت سے بی۔ اے کیا۔ آپ کی وفات ممبئی، ہارت میں واقع ہوئی۔

### خلاصہ :-

اوتھیا، جو ایک شیم بڑی، اہل نا آلیہ اپنے ماموں کے گھر میں مکیں ایک معلوم، بھونی، جانی اور سادہ لوح بڑی، جس پر دور کی درد اور فیر فوٹی کے جذبات ہمیشہ اپنے ہم پل رکھتے ہیں۔ آلیہ چونک ایک شیم بڑی ہے۔ جو ماموں کے گھر رہتی ہے بہت غریب ہے۔ اور اسکی دوستی فالج میں ایک رفیق نامی مالدار گھرانے کی بڑی سے ہو جاتی ہے۔ رفیق ایک فوڈ غرض بڑی ہی جس کے بارے میں لوگوں کی سوچ ہی طامی ابھی نہ تھی۔ مگر آلیہ کی رقم دینی نے اسے بھی نہ ٹھوڑا، آلیہ رفیق کی بہت ابھی دوست بن گئی۔

رفیق کو فالج کے زمانے میں ایک نادر نامی بڑے سے عشق ہو جاتا ہے۔ اور جب کچھ عمر ہے۔ بعد وہ گھر میں



## کتابتِ نادر

بتاتی ہے کہ وہ نادر سے نواح کرنا چاہتی تھی تو نادر نے  
 یہ فوراً منع کر دیا جاتا ہے کیونکہ نادر سیر و ملاقاتوں سے  
 کئی اہل ایمان کو ایک خط کے ذریعے بلاتی ہیں اور یہ  
 کو سمجھانے والی تھی ہیں۔ ایک دفعہ کوہنگ نے شادی کر  
 ٹاٹھورہ دیتی ہے صرف یہ نہ لیاں ماننا تھا آخر کو وہ اس  
 سے جو اسے چاہتا ہے وہ اس سے کہیں جائیں گی۔ بلا آخر  
 آپ نے خان اور رہے کو بہت سمجھانا چاہا مگر وہ تو  
 اپنی اپنی باتوں پر پھرتی ہے۔

خان جان کو سمجھاتے ہوئے آپ کو خانہ کے مشورہ  
 دیا کہ تم نادر سے بات کیوں نہیں کرتی۔ اسے بولو کہ  
 رہے ملا بیٹھا ہوڑے۔ نظر شیخ بے اختیار سر تپ۔ آپ  
 کو یہ خیال اچھا لگا سو وہ نادر سے ملنے پہنچ گئی۔

ملاقات میں آپ نے نادر کو بولا کہ پیچھے ہٹو  
 جاو اپنے ارادے سے اور رہے ملا بیٹھا ہوڑو۔ لیکن نادر  
 نے الٹا آپ کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا اور ملاقات  
 ناخوشگوار ماحول بن گئی۔ اسے بعد نادر نے آپ کا  
 پیچھا شروع کر دیا۔ آپ نے گم آنا چلا شروع کر دیا۔ آپ نے سمجھی  
 کہ رہے ملا بیٹھا ہوڑے ملا تو یہ آنا چلا آفتم کر دے ملا۔ مگر دیکھتے  
 ہی دیکھتے اس نے آپ کا رشتہ ماحول سے ملنے  
 لیا اور لپک آپ کی رضا مندی بھی حاصل ہے اس میں  
 آپ کے ماحول نے خیال لپک ایک شیم کر دے ہے



اس سے اچھا رشتہ کیا ہو گا۔ سو نواں قمر اریلیا۔

شادی کے بعد بہت ازلے ایک مہینہ پہلے ہی ہزار کی  
ڈکڑھ ہزار کی لکڑی لگ گئی تھی جو اس نے ماموں سے بھی  
بھیجائی تھی۔ یہ جان کر رعب کی اماں ہو رہے تھے  
رعب کے حیلتر منیر کے دھوکے دے کر بیرون ملک بھی شادی  
کرنے پر اُٹ پڑے تھے اور طیش میں لگتی اور آہ کہہ  
کوسا شروع کر دیا۔ شادی کے بعد الیہ اسے جان سہن  
کے ساتھ بیرون ملک منتقل ہو گئی اور خانہ اور رعب  
افسوس کرتے رہ گئے۔